الجامعة البنورية العالمية
پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name	:> azhar qadri ferozi	Serial No	:> 3797
Address	:> Karachi	Fatwa No	:> 37310
Sebject	:> AQAID	Date	:> 19/12/2007
		Email	:>

Question :>

SALAM [BA ADAB BA NASEEB BE ADAB BAD NASEEB} JIS SHAKS KA AQIDA YE HO K HOZOOR PORNOOR (P.B.U.H) TAK DOROOD FERISHTOO K ZARYE POHCHAYA JATA HAI NABI (P.B.U.H) KHUD NAHI SUNTE KIA WHO SABSE BARA JAHIL NAI KIO K JEBRAIL ALE SALAM FARMATE HAI K AB ME SIDRA TUL MUNTAHA SE AGE NAHI JA SAKTA YA RASOOL ALLA(P.B.U.H) AB(P.B.U.H) AGE AP HI JAJE KIO K ME AP JAISA NAI JIBRAYEEL ALE SALAM TO FERMAYE K YA RASOOL ALLAH ME AP JAISA NAI OR NAM NIHAD MULA MULVI KAHE K HOZOOR (P.B.U.H) HAM JISE HAI TO AYSO K LYE KIA HUKAM HAI JIN K BARE MULVI APNI KITAB TAQWEAT UL IMAN OR ME KEHTA HO WHO DHAKATUL IMAN YANI IMAN KO NIKAL DENE WALI KITAB HAI IS ME LIKTE HAI HOZOOR KA ILEM MAZALLA SHETAN K BARABER HAI TO AYSE MULVI KAISE MUSLIM HONE KA DAWA KER SAKTE HAI MULANA MERA PHONE NOM NOT KARLE 03333623267

سلام (باادب بانصیب بے ادب بے نصیب) جس شخص کا عقیدہ یہ ہو کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم تک درود فرشتوں کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خود نہیں سنتے کیا وہ سب سے بڑا جاہل نہیں کیونکہ جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اب میں سدرۃ المنتہیٰ سے آگے نہیں جاسکتا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب آگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی جائیں کیونکہ میں آپ جیسا نہیں ہوں جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ میں آپ جیسا نہیں ہوں اور نام نہاد مولا مولوی کہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم جیسے ہیں تو ایسوں کیلئے کیا حکم ہے جن کے بڑے مولوی اپنی کتاب "تقویۃ الایمان" میں کہتا ہوں کہ وہ دھکوکۃ الایمان یعنی ایمان کو نکال دینے والی کتاب ہے اسمیں لکھتے ہیں حضور کا علم معاذاللہ شیطان کے برابر ہے تو ایسے مولوی کیسے مسلمان ہونے کا دعویٰ کر سکتے ہیں مولانا میرا فون نمبر نوٹ کرلیں 03333623267

"الجواب حامداً ومصلیاً"

اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ آپ علیہ الصلاۃ والسلام اپنے روضہ اطہر میں حیات ہیں اور انکی یہ حیات ' دنیاوی حیات سے بھی اعلیٰ وارفع ہے اسلئے احادیث مبارکہ کی رو سے جو شخص روضہ اطہر کے پاس آپ علیہ الصلاۃ والسلام پر درود پڑھتا ہے تو آپ علیہ الصلاۃ والسلام اسکو بذات خود سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں اور جو شخص دور سے درود پڑھتا ہے تو اللہ رب العزت فرشتوں کے ذریعے آپ علیہ الصلاۃ والسلام تک پہنچاتے ہیں۔

(جاری ہے) ←

وفی المشکوٰۃ: عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال۔ قال رسول اللہ علیہ وسلم من صلی علی عند قبری سمعتہ ومن صلی علی نائیا ابلغتہ رواہ البیہقی وشعب الایمان (ص ۸۷)

وفیہ ایضاً: عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تجعلو بیوتکم قبورًا ولا تجعلوا قبری عیدًا وصلوا علی فان صلاتکم تبلغنی حیث کنتم رواہ النسائی (ص ۸۶)

وفیہ ایضاً: عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ ملائکۃ سیاحین فی الارض یبلغونی من امتی السلام رواہ النسائی والدارمی (ص ۸۶)

اسکے بعد واضح ہو کہ قرآن وحدیث کے واضح ارشادات اور کتب عقائد کی تصریحات کے مطابق اہل سنت والجماعت علماء دیوبند کے نزدیک آپ علیہ الصلاۃ والسلام انسان اور بشر ہیں اور یہ بشر ہونا آپ علیہ السلام کی فضیلت وشرافت کا باعث ہے۔ اگرچہ مرتبہ کے لحاظ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام مقام تمام مخلوقات سے بڑھا ہوا بلکہ اللہ رب العزت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ ہے اسکا انکار قرآن وسنت کی صریح نصوص کا انکار ہے۔ اور بشر کا مقام فرشتوں سے کم سمجھنا ناواقفیت پر مبنی ہے۔

وفی القرآن الکریم: قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الیّ انما الٰھکم الٰہ واحد (سورۃ کہف آیت ۱۱۰)

وفی المشکوٰۃ: عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد آدم یوم القیٰمۃ واول من ینشق عنہ القبر واول شافع واول مشفع رواہ مسلم (ص ۵۱۱)

جبکہ تقویۃ الایمان نامی کتاب جو کہ محی السنۃ قاطع البدعۃ حضرت علامہ مولانا شاہ محمد اسماعیل شہید نور اللہ مرقدہ کی تصنیف کردہ ہے توحید کے اثبات اور رد بدعات میں انتہائی عمدہ اور بہترین کتاب ہے اور سوال میں مذکور الفاظ جس پر سائل کو اعتراض ہے اور جس کی وجہ سے وہ انہیں کافر قرار دینے پر تلے ہوئے ہیں اسکا اسمیں سرے سے وجود ہی نہیں ہے بلکہ یہ اہل بدعت کی طرف سے ایک افتراء ہے جسکا حقیقت سے کوئی تعلق ہی نہیں۔ سائل کو چاہیئے کہ عبارات اکابر مصنفہ حضرت علامہ مولانا سرفراز خان صفدر صاحب کا مطالعہ کریں ان شاء اللہ اشکالات کے ازالہ کیلئے مفید رہیگا۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ الموفق

بندہ محمد اسماعیل ... دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی صفر المظفر ۲۹ ۱۴ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکر ... دار الافتاء جامعہ بنوریہ ... صفر ۲۹ ۱۴ھ

الجواب صحیح
بندہ ... دار الافتاء جامعہ بنوریہ ... صفر ۲۹ ۱۴ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ